



سوال

(190) مسجد کے اوپر رہائش اور جوتوں کی فیکٹری اور وضو خانہ وغیرہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے جنوب میں مسجد کی ایک بڑی دوکان ہے، اس کو ایک ہمارے کرائے پر لے کر اس میں جوتوں کی فیکٹری لگا رکھی ہے، اس کے اوپر ایک تیسری منزل ہے اس میں وضو خانہ و غسل خانہ اور مؤذن کا حجرہ ہے، اس کے اوپر ایک تیسری منزل ہے، اس پر ایک مکان بنا ہوا ہے اس میں امام صاحب مع بیوی بچوں کے بستے ہیں، ایک شخص امام صاحب کے سر ہو رہا ہے کہ آپ بیوی بچوں کو اس میں نہ رکھیں، اس جگہ گھر داری درست نہیں ہے، امام صاحب فرماتے ہیں کہ یہ مسجد تھوڑی ہے کہ اس پر گھر داری منع ہو، لہذا آپ تحریر فرمادیں کہ آپ صاحب کا یہ کہنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی دوکان مسجد کے حکم سے خالی ہے جب ہمارے دوکان کے اندر جوتے بنانا ہے اور اس کے اوپر غسل خانے میں لوگ نجاست دھوتے ہیں، تو اس کے اوپر امام صاحب گھر بار رکھ سکتے ہیں، ممانعت کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

محمد یونس، مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ، اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۸، ش نمبر ۲۰

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 09 ص